

بسم الله الرحمن الرحيم دُخِصْتُ

اللہ

محلہ

اب کینیت غموں کی ہر دل پہ چھا رہی ہے
 ہر فکرِ ماں کے دل میں اب تو سما رہی ہے
 اب شمع کی پیاں پر تو غرقوار رہی ہے
 یعنی کہ رخصتی کی اب شام آ رہی ہے
 ساعتِ غمِ دالم کی یہ دن دکھا رہی ہے
 یہ وقتِ مسینہ سب کو دلا رہی ہے
 لکس سے لکس سلطانہ کو درد کی لہائی
 باجی کی بھائیوں پر مٹی کتنی میر باجی
 ہر چیز جن کی خاطر تھی پیار کی لبتانی
 آنکھوں سے ماں بہن کی اشکوں کی ہے روانی
 ہارون اور حارث مہمن ہو رہے ہیں
 باجی کی پیاری بائیں سائیم کی ہے لبوں پر
 کلبِ نثار آیا سینے سے آج بائیں
 خاموش دالہ ہیں اشکوں میں اشکِ بحر
 رنجِ دالم سے بہنیں بے تاب ہو رہی ہیں
 سب بھائیوں کی خوشیاں اب خواب ہو رہی ہیں
 ہے گجہ ذمہ داری کیوں اتنا بے خبر ہے
 سسرالِ ماسینہ ہر کام تیرے سر ہے
 غنیجے لعلے ہیں لیکن کمانٹری کی رو گزر رہی ہے
 تیری نئی ہے منزلِ بترانیا سفر ہے
 تیری بیلکیاں اب ڈولا سما رہی ہیں
 بہ دیکھ کر سلطانہ آنسو بہا رہی ہے
 تو پیار سے وفا سے الفت سے پیش آنا
 جو لوگوں سے تو ہمیشہ شہوت سے پیش آنا
 تو گھر کے بزرگوں عزت سے پیش آنا
 شوہر کی بن کے رہنا خدمت سے پیش آنا
 تیرے لئے ہے لازم